

مَا بَيْنَهُمَا ط يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ط وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

دوئوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز

قَدِيرٌ ۝۱۷ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ

پر بڑا قادر ہے ۱۷ اور یہود اور نصاریٰ نے کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے محبوب ہیں۔ آپ فرمادیجئے: (اگر تمہاری بات درست ہے)

وَاحِبَاؤُهُ ط قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُمْ ط بَلْ أَنْتُمْ

تو وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) جن (مخلوقات) کو اللہ نے پیدا کیا ہے تم (بھی)

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ط يَغْفِرْ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن

ان (ہی) میں سے بشر ہو (یعنی دیگر طبقات انسانی ہی کی مانند ہو)، وہ جسے چاہے بخشش سے نوازتا ہے اور جسے چاہے عذاب سے

يَشَاءُ ط وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

دوچار کرتا ہے، اور آسمانوں اور زمین اور وہ (کائنات) جو دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے اور (ہر

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝۱۸ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

ایک کو) اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے ۱۸ اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے (یہ آخر الزمان) رسول (ﷺ) پیغمبروں کی آمد کے

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا

سلسلے کے منقطع ہونے کے موقع پر تشریف لائے ہیں، جو تمہارے لئے (ہمارے احکام) خوب واضح کرتے ہیں، (اس لئے) کہ تم (عذر

جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَ

کرتے ہوئے یہ) کہہ دو گے کہ ہمارے پاس نہ (تو) کوئی خوشخبری سنانے والا آیا ہے اور نہ ڈر سنانے والا۔ (اب تمہارا یہ عذر بھی ختم ہو چکا ہے

نَذِيرٌ ط وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۹ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

کیونکہ) بلاشبہ تمہارے پاس (آخری) خوشخبری سنانے اور ڈر سنانے والا (بھی) آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۱۹ اور (وہ وقت بھی

لِقَوْمِهِ يَقَوْمٍ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

یاد کریں) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم اپنے اوپر (کیا گیا) اللہ کا وہ انعام یاد کرو